سوال

(247) اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّن النَّوم صبح کی پہلی اذان میں یا دوسری میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ صبح کی پہلی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّن النَّوم'' کہنا چاہیے کیونکہ لوگ اس وقت سورہے ہیں۔ دوسری اذان میں بھی کہنا چاہیے کیا موصوف کا ایسا کہنا درست ہے؟ وضاحت فرمائیں!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صبح کی دو اذانوں کی صورت میں صرف پہلی اذان میں ''اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِّن النَّوم'' کہنا چاہیے ملاحظہ ہو! سنن ابوداؤد وغیرہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ: 219

محدث فتویٰ